



برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں فہم کے ساتھ اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روزمرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچاگا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

جملہ حقوق محفوظ

ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس سیریز کے کسی بھی حصے کو شائع کرنا اور برقی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ یا دوبارہ پیش کرنے کے لیے کسی دیگر وسیلے سے اس کو محفوظ کرنا یا ترسیل کرنا منع ہے۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیپیٹل، سری اردن مارگ، نئی دہلی 110 016 فون: 011-26562708
- 100-فٹ روڈ، کیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، ناشکری III، بنگلور 560 085 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 380 014 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو کیپیٹل، بمقابلہ ڈھنکلس اسٹاپ، پانی پانی، کوکاٹا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو کامپلیکس، مالگاؤں گواہاٹی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور چیف برنس منیجر : گوتم گانگولی
 چیف ایڈیٹر : نشوینا اپیل چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
 ایڈیٹر : سید پرویز احمد پروڈکشن اسسٹنٹ : مکیش گوڈ

کمپنی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز
 کنچن سیٹھی، کرشن کار، جیوتی سیٹھی، ٹیل بل بسواس، کیش مالویہ، رادھیکا مینن، شائلی شرما، لٹا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وشسٹھ، سہاکاماری، سونیکا کوٹیک، شکیل شکل
 ممبر کوآرڈینیٹر - لیتیکا گیتا

اردو ترجمہ - محمد فاروق انصاری

تصاویر - جیک گل سرورق اور لے آؤٹ - ندھی داسوا

کاپی ایڈیٹر- ابوامام میرالدین پروف ریڈر- یوسف فلاحی ڈی ٹی ٹی آپریٹر- فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوظہر اصلاعی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہیر رسول، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یادو، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لیتیکا گیتا، کنسلٹنٹ، بینٹن کمیشن فار پرویکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوآرڈینیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لیٹو گچھ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کار، ڈائریکٹر، بینٹن کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کاٹھ، جوائنٹ ڈائریکٹر، سینٹرل انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمینٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جتھ شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لیٹو گچھ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولاما تھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ یل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قوی جائزہ کمپنی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپورو اندر، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شرمستھا، سی ای آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ مزہبت حسن، ڈائریکٹر، پبلیشنگ بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب دھنکر، ڈائریکٹر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکرپٹری بینٹن کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اردن مارگ، نئی دہلی نے کھل آفیسٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیدس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیئر-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پنل



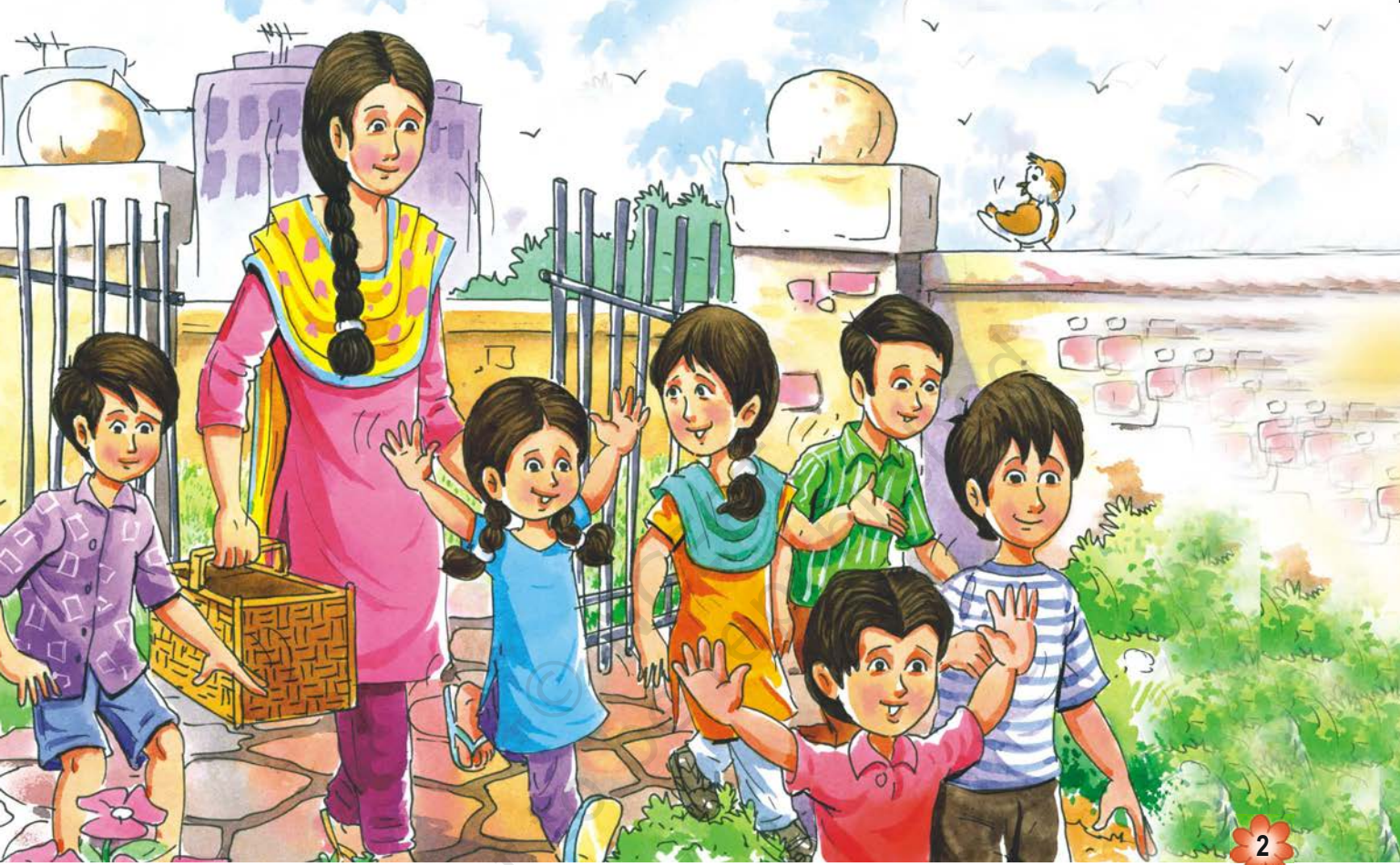
بابی



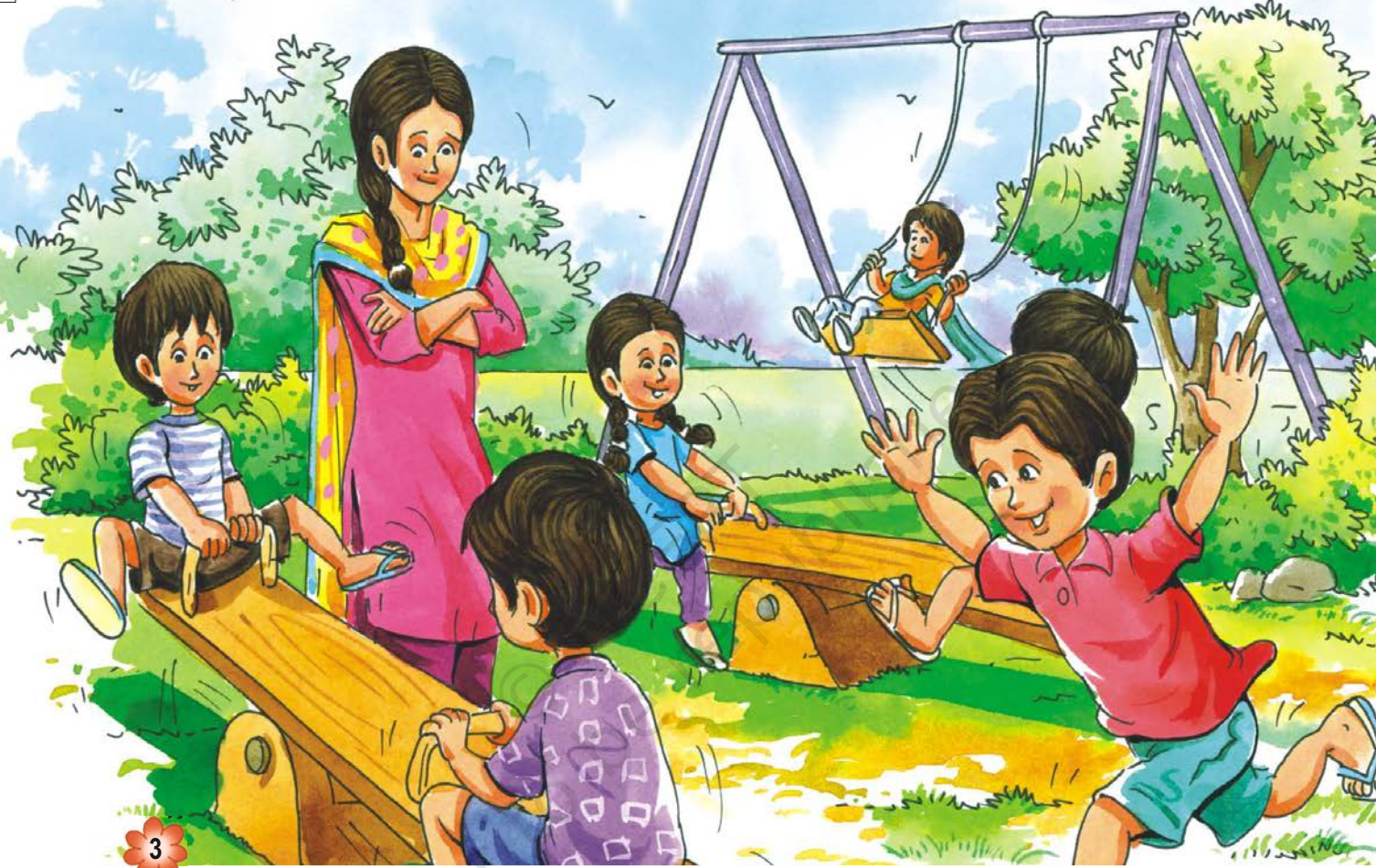
مدن



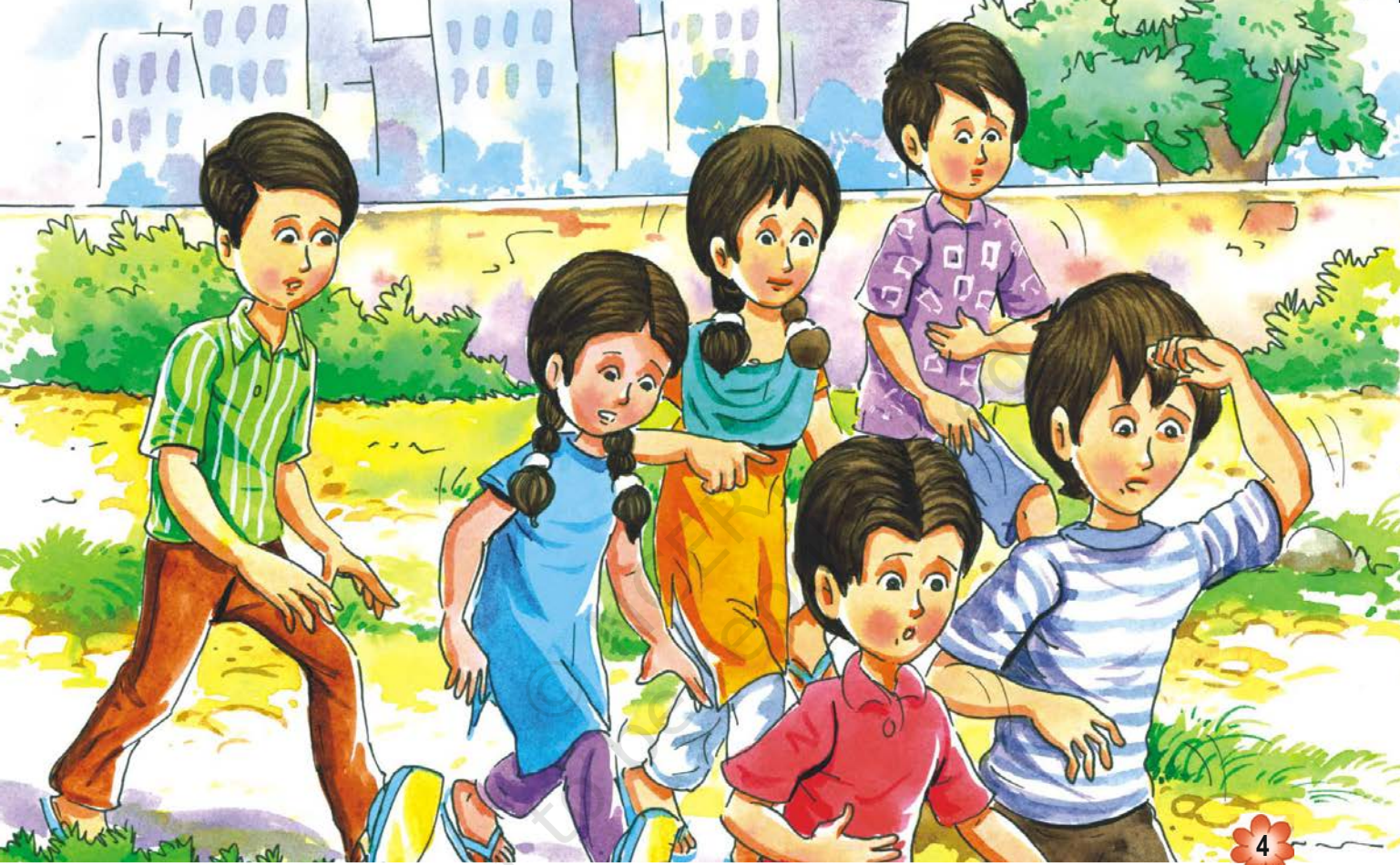
جمال



ایک دن سب بچے باجی کے ساتھ پکنک پر گئے۔
وہ سب پاس کے ایک پارک میں گئے تھے۔



پارک میں سب خوب دوڑے اور کھڑے۔
سب نے بہت سے کھیل کھیلے۔



کھیلتے کھیلتے سب تھک گئے۔
سارے بچوں کو زور سے بھوک لگنے لگی۔



باجی بہت سا کھانا لائی تھیں۔
اُنھوں نے سب کو کھانے کے لیے بلایا۔



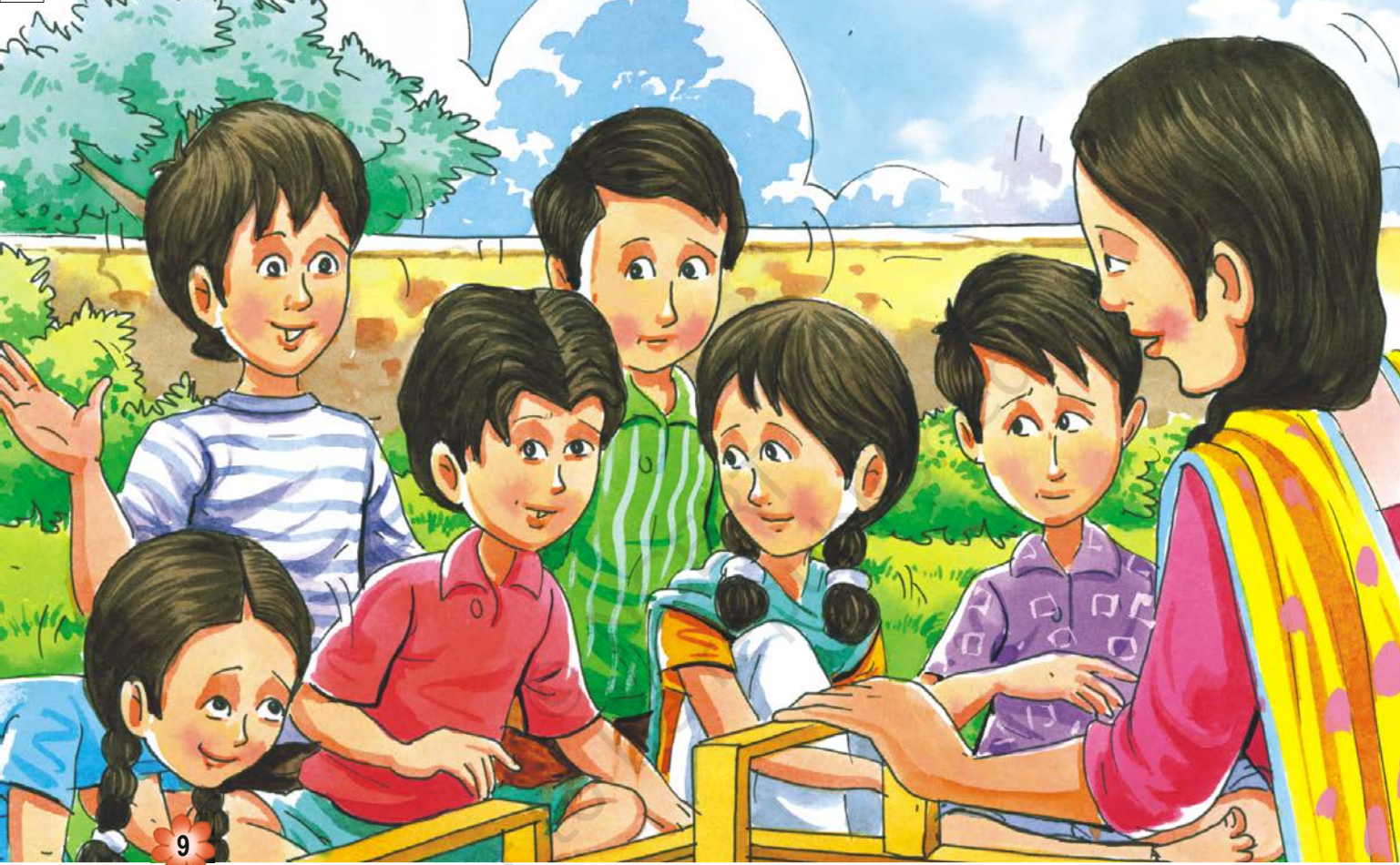
بابی نے بڑے بڑے ڈبے لائن سے لگا دیے۔
ڈبوں پر بڑے بڑے چمچے رکھے ہوئے تھے۔



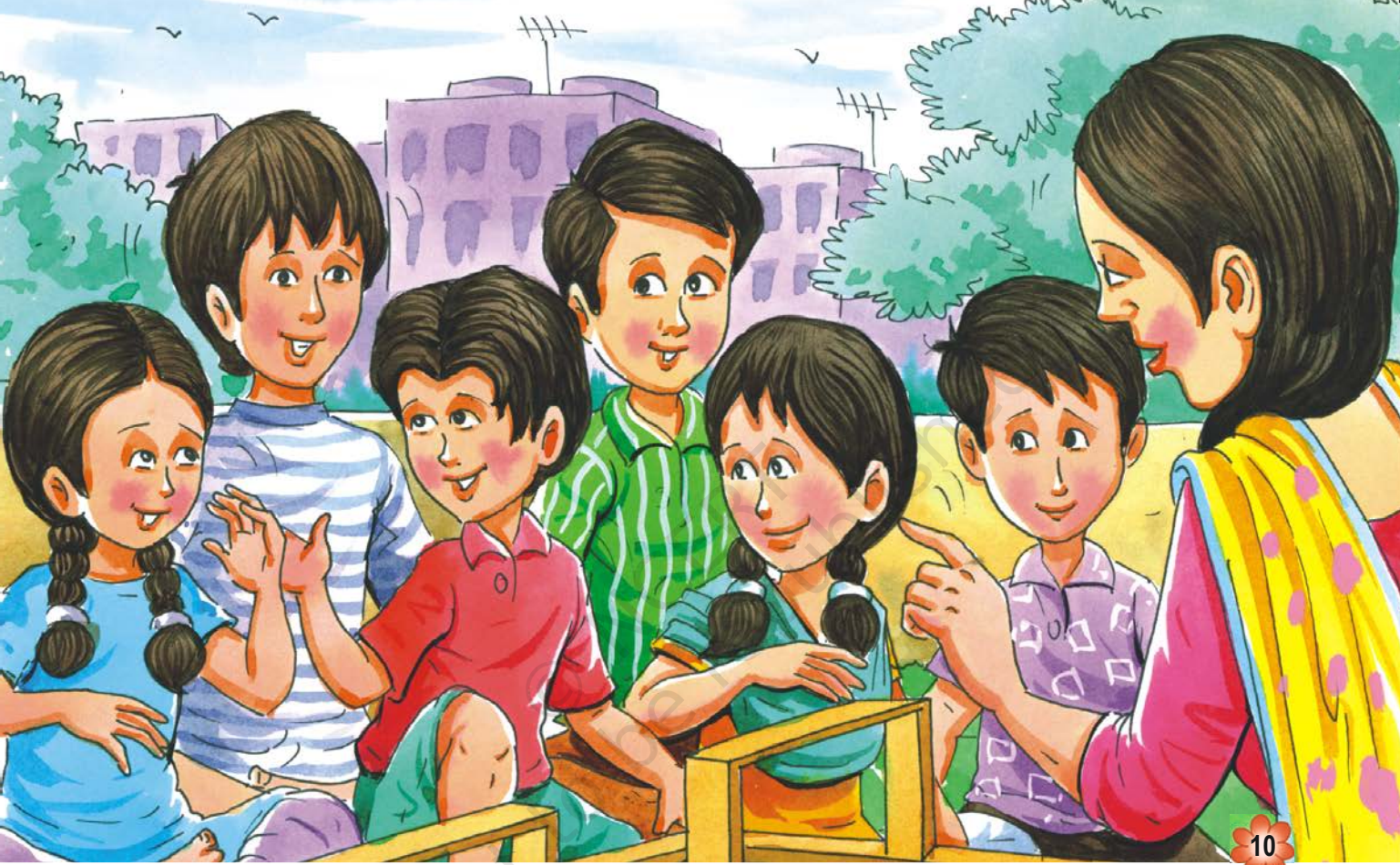
باجی ادھر ادھر کچھ ڈھونڈنے لگیں۔
وہ برتنوں کا جھولا گھر بھول آئی تھیں۔



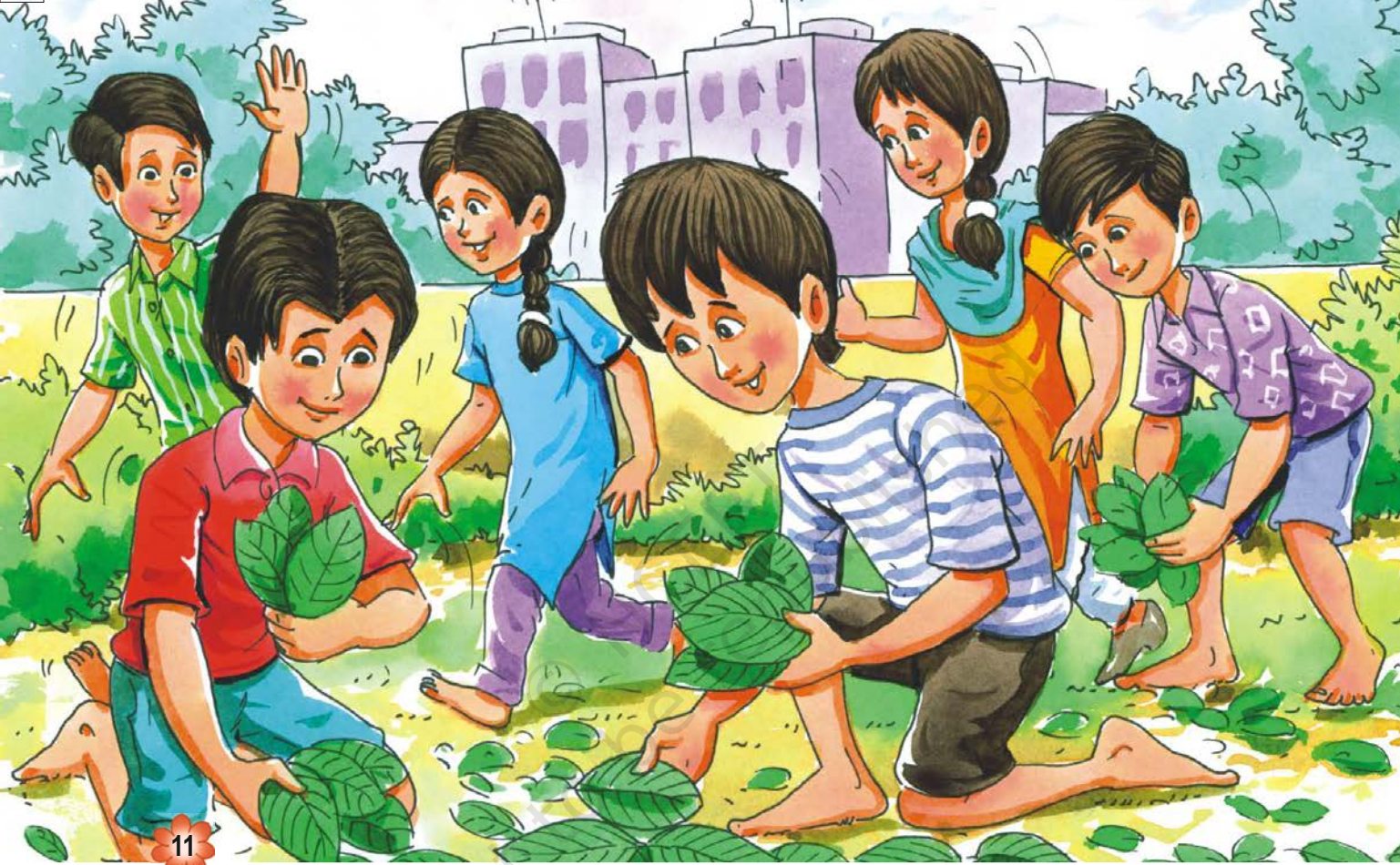
کھانا کھانے کے لیے برتن نہیں تھے۔
سب شور مچانے لگے۔



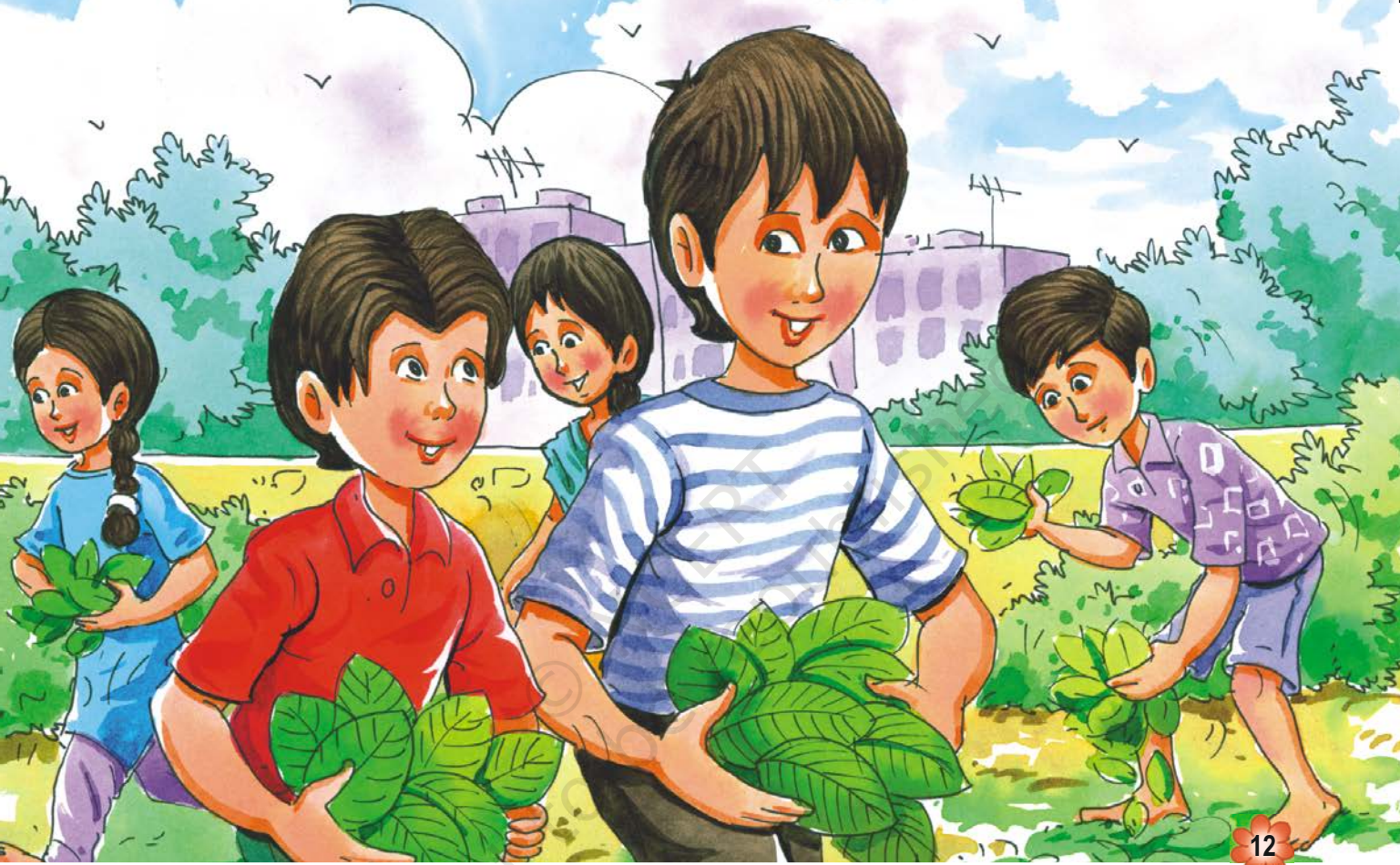
مدن بولا کہ پتکل بنا لیتے ہیں۔
پتکل پر کھانا کھالیں گے۔



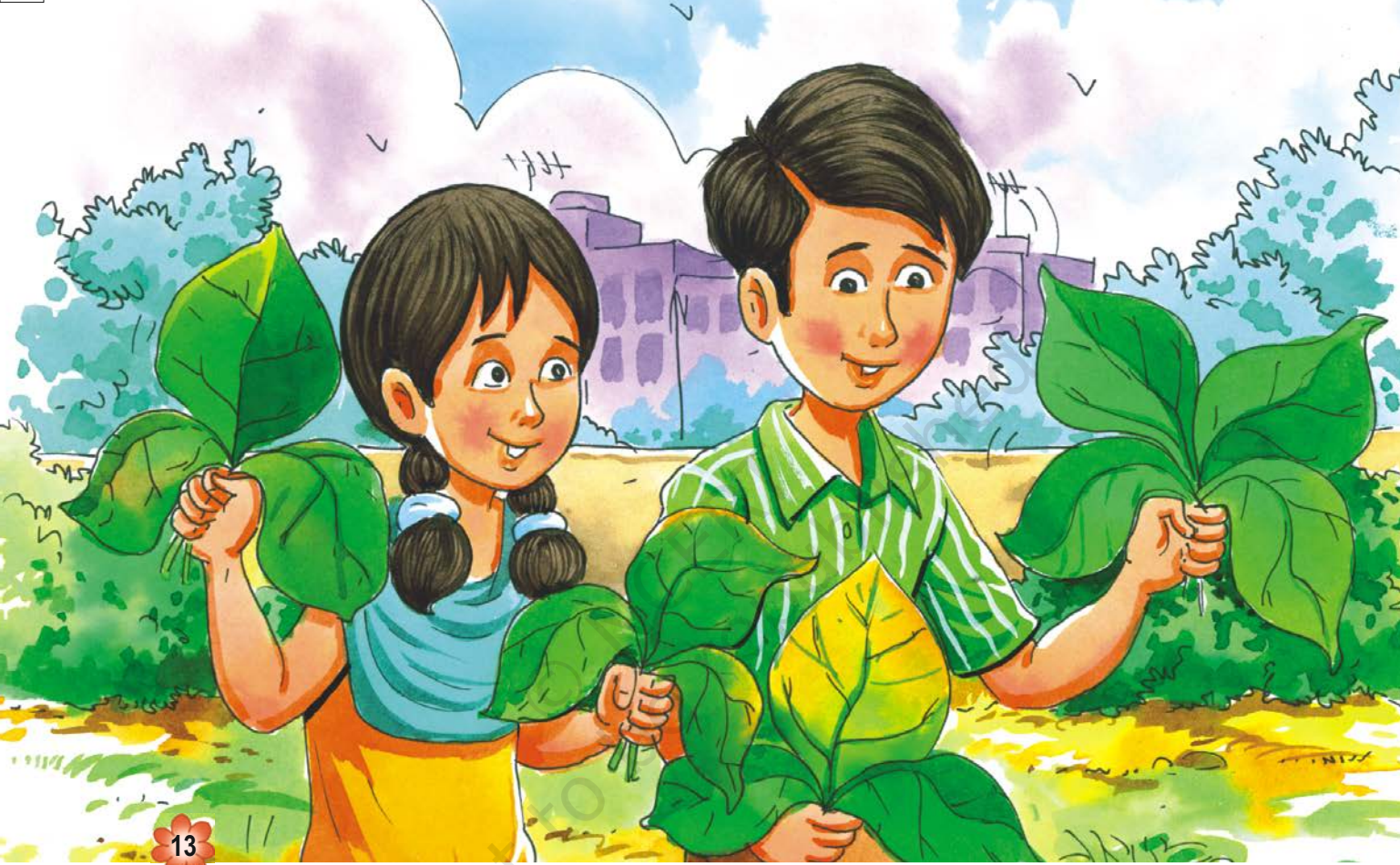
جَمال نے پوچھا کہ پتِل کیسے بنیں گے۔
مَدَن نے کہا کہ پتے چُن کر لے آئیں گے۔



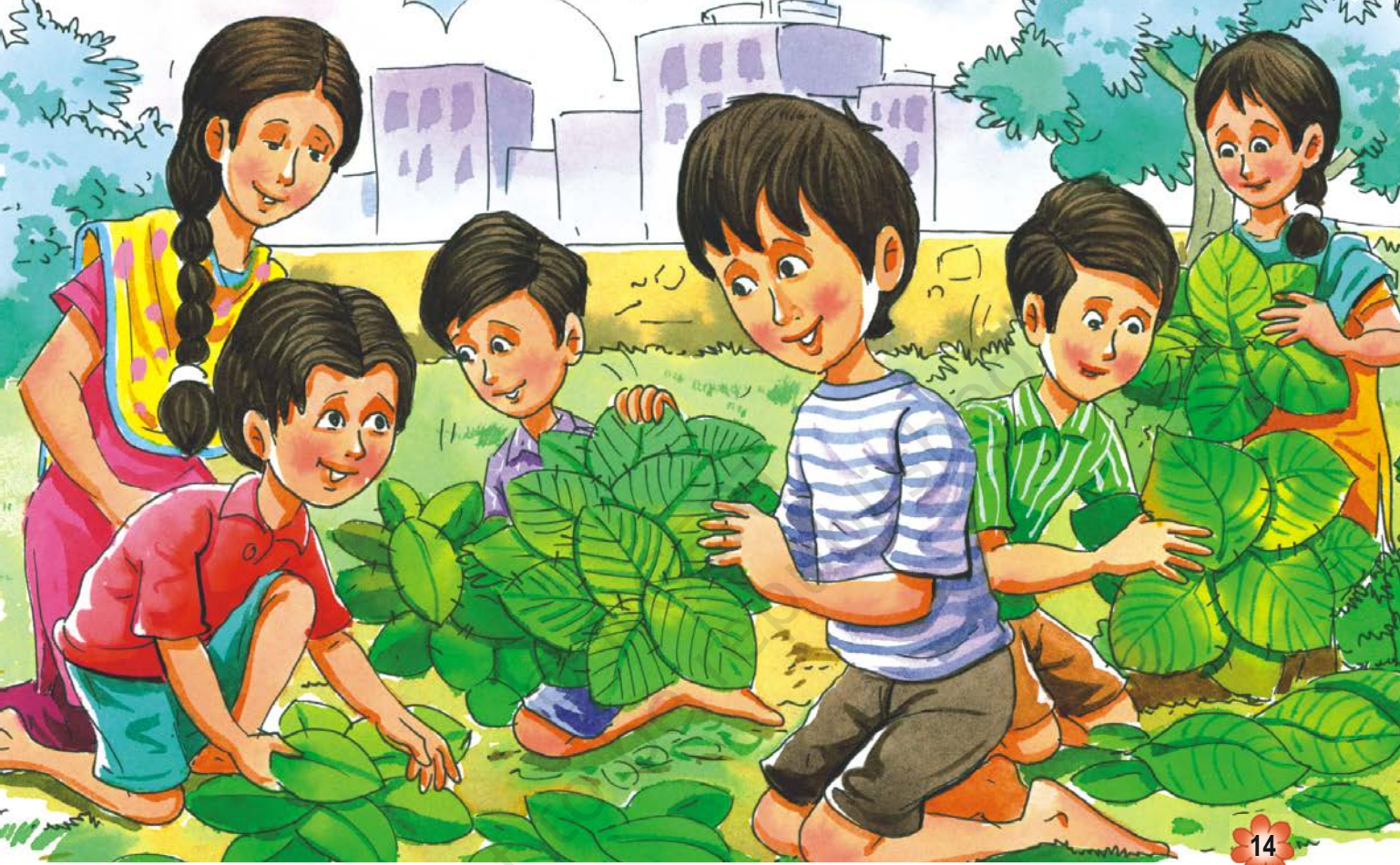
سارے بچے پتے لانے دوڑے۔
سب نے نیچے پڑے ہوئے صاف پتے چُن لیے۔



جَمال بڑ کے پتے چُن لایا۔
مَدَن بھی بڑ کے پتے چُن لایا۔



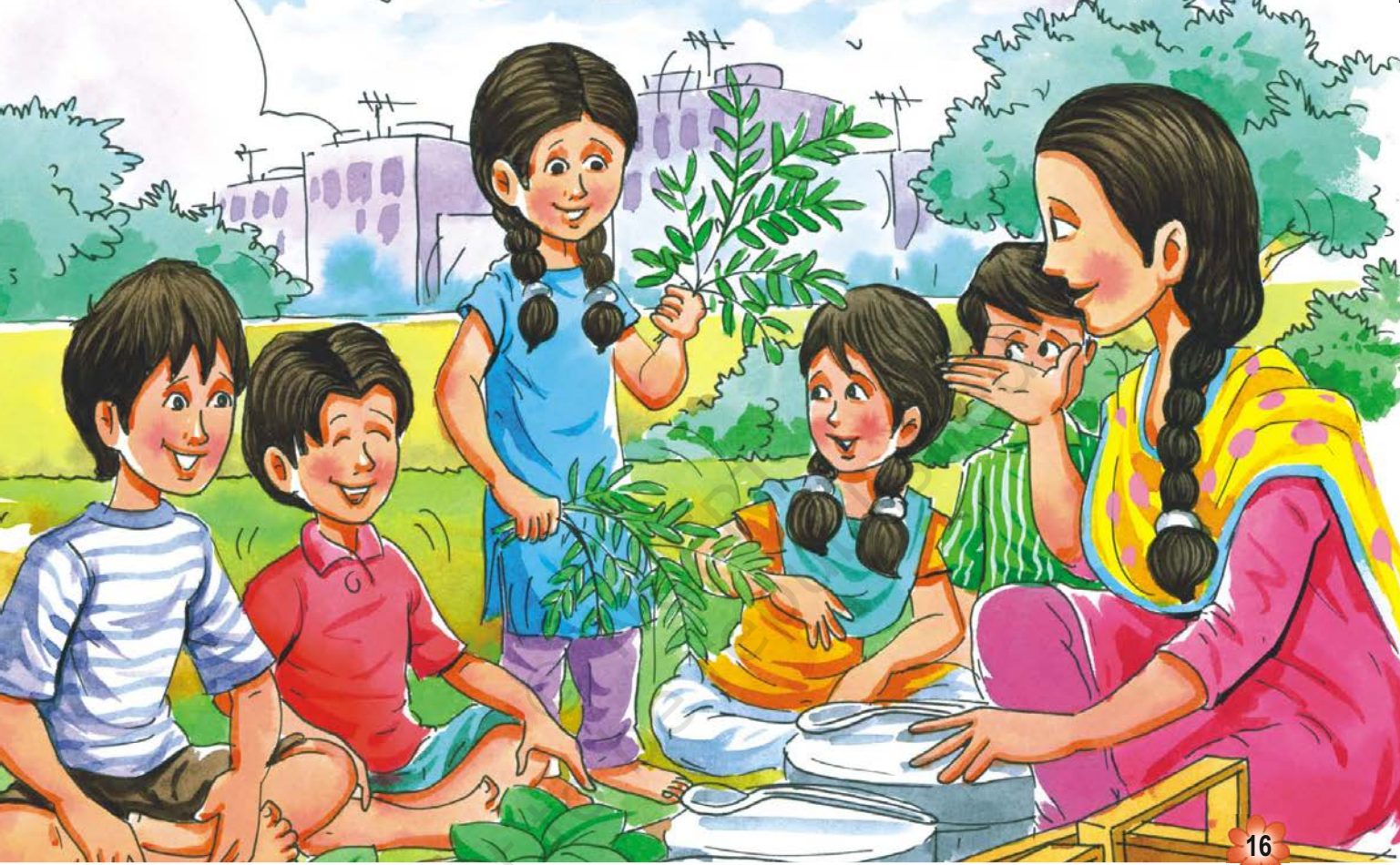
پوجا ڈھاک کے پتے لائی۔
راجا بھی ڈھاک کے پتے لایا۔



سب نے مل کر پتے دھوئے۔
پتوں کو سینکوں سے جوڑ جوڑ کر پتلیں بنائیں۔



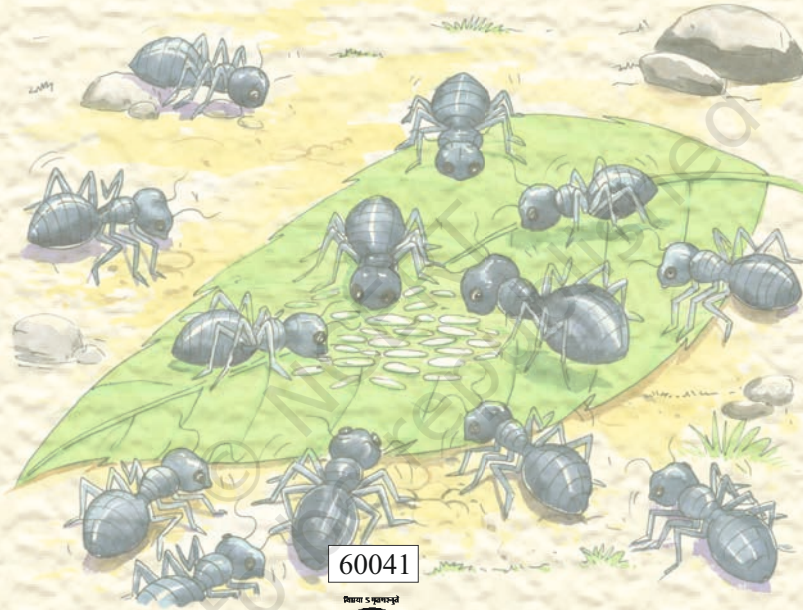
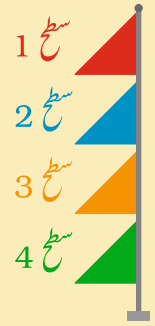
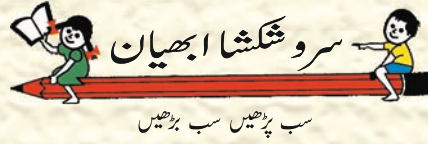
سب پتّے لے کر کھانا کھانے بیٹھ گئے۔
رانی ہاتھ میں نیم کی پتی لیے کھڑی تھی۔



سب ہنسنے لگے کہ نیم کی پتی پر کون کھانا کھائے گا۔
باجی نے کہا کہ چیونٹی کھائے گی۔

جمال اور مدن کی اور کہانیاں





60041

NCERT



एन सी ई आर टी
NCERT

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-104-5